



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی خاص وقت پر مخصوص تعداد میں کوئی ذکر کرے جو تعداد حدیث میں مذکور نہ ہو تو کیا ایسا فعل بدعت میں شمار ہو سکتا ہے یا نہیں؟ کیا ایسا کرنا باعث ثواب ہو سکتا ہے؟ خصوصاً جو اسے ضروری سمجھ کر ہمیشہ کرے

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جملہ ذکر اذکار اور دو خائف میں اپنی طرف سے تعداد مقرر کرنا جائز نہیں۔ یہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کام ہے اپنی طرف سے تعین کرنا بدعت شمار ہوگا۔

حدیث میں ہے:

«من احدث فی امرنا یا مالس منه فہورد»

یعنی "جو دین میں اضافے کا مرتکب ہو وہ مردود ہے۔"

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 230

محدث فتویٰ